© rasailojaraid.com

اسلام آباد نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے تفہیم الراوی فی شرح تقریب النوی کے نام سے ۵۱۴ صفحات پر مشتمل کتاب تالیف کر کے علمی دنیا اور بالخصوص طلبہ علوم حدیث نبویہ پر بہت بڑا احسان فرمایا۔ ابتدا میں حضرت المخدوم مولانا مفتی نظام الدین صاحب شامزئی مدظلہ نے اس پر تقریظ تحریر فرما کر اس کی ثقاہت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

کتاب : عبقریت خالدؓ تصنیف : استاد عباس محمود العقاد المصری ترجمہ : حافظ محمد عادل دلیجہ

ضخامت : ۲۰۸ صفحات قیمت : ۱۲۰ روپے

ناشر : آگہی پبلی کیشنز ۱۳۰ چیمبرلین روڈ چوک گوالمنڈی لاہور۔

سیف من سیوف اللہ حضرت خالد بن ولیدؓ تاریخ اسلام کا وہ روشن و تابناک باب ہے جس کے تذکرے کے بغیر اسلام کا دورِ زرین نامکمل تصور کیا جائے گا۔ آپ کا شمار ان مشہور جرنیلوں میں ہوتا ہے جن کی دہشت کفار کے قلوب اور مشرکین و اعدائے اسلام کے دلوں میں جاگزیں ہو چکی تھی اور آپ کو لسان نبوت سے سیف اللہ کا خطاب عطا فرمایا گیا تھا اور وہ یہ عظیم اعزاز اور نشانِ امتیاز ہے جس کے سامنے دنیا و جہاں کے تمام اعزازات ذرہ بے مقدار کی حیثیت سے بھی کم ہیں یہی وجہ ہے کہ اللہ نے لسانِ نبوت کی تلقیب کی لاج رکھتا ہوئے آپ کو کسی کے ہاتھوں شہید نہ ہونے دیا۔ زیر تبصرہ کتاب حکیم الامت علامہ اقبالؒ کے ان اشعار :

یہ غازی یہ تیرے پر اسرار بندے — جنہیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی
دو نیم ان کی ٹھوکروں سے صحرا و دریا — سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی

کے مصداق اس مرد غازی اور پر اسرار بندے کی داستان حیات ہے جس میں آپکی زندگی کے لحہ لحہ ایک ایک معرکہ اور ایک ایک جنگ کی مکمل تفصیل موجود ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اس میں قبائل عرب کی جنگوں کے انداز اور طرز پر مکمل بحث ہے۔

یہ کتاب مصر کے مشہور اور صاحب طرز ادیب استاد عباس محمود العقاد کی تصنیف ہے اور اس میں آپ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو وہ خراج تحسین پیش کیا ہے جس کے وہ مستحق ہیں۔ اصل کتاب عربی میں ہے لیکن آگہی پبلیکیشنز نے اس کے ترجمہ کا اہتمام اس انداز میں کیا ہے کہ اصل کتاب کا جوہر بھی ترجمہ میں منتقل کیا ہے اور ساتھ ساتھ لطافتِ بیان بھی اپنی جگہ پر قائم ہے جس سے کتاب پر ترجمہ کا گمان نہیں ہوتا۔ معنوی خوبیوں کے ساتھ کتاب ظاہری تزئین و آرائش سے بھی مزین ہے۔

© rasailojaraid.com